دارالعلوم میں زیرِ تعلیم رہے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے عقیدت اور گرویدگی تھی۔ اخلاص و ایثار اور جذبۂ قربانی کی مجسم تصویر تھے۔ نظم و ضبط تحریک و تنظیم اور جہاد ان کی فطرت اور طبیعت ثانیہ بن چکا تھا۔ طالب علمی کے زمانہ میں بھی تعطیلات کے ایام میں دارالعلوم سے طلبہ کی جماعتیں ... کر میدانِ کارزار میں عملاً شریک ہوا کرتے تھے۔ دارالعلوم کے تمام اساتذہ و مشائخ کے مخلص خادم اور منظورِ نظر تھے۔ مرحوم کی مظلومانہ شہادت کی خبر دارالعلوم حقانیہ، حقانی فضلاء اور مجاہدین کے حلقوں میں صد درجہ رنج و قلق سے سنی گئی۔ جوں ہی یہ روح فرسا خبر دارالعلوم پہنچی۔ تو اساتذہ و طلبہ نے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی کی مرحوم کے رفع درجات ایصالِ ثواب، ان کے خاندان اور جملہ شہداء و مجاہدین افغانستان کی کامیابی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول: الحمدللہ کہ تعلیم القرآن ہائی سکول کا جدید اور عظیم تعمیراتی منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔ مڈل سکول کی قدیم عمارت پہ جدید بالائی منزل کی تعمیر پہ کافی عرصہ سے کام جاری تھا۔ تاہم اس سے تعلیمی کام متاثر نہیں ہوا۔ مناسب منصوبہ بندی اور حکمت عملی سے بالائی منزل کا یہ عظیم منصوبہ جو متعدد درسگاہوں۔ اسٹاف روم، وسیع ہال، لائبریری اور دفاتر پر مشتمل ہے بڑے شاندار طریقہ سے مکمل ہو گیا۔

تعلیم القرآن سکول کے درجہ مڈل سے ہائی ہو جانے کے پیش نظر کئی نئے اساتذہ کا تقرر عمل میں لایا گیا۔ سائنس اور تعلیمی امور سے متعلق نئے تقاضوں اور ضرورتوں کے پیش نظر مزید متعلقہ اشیا بھی مہیا کر دی گئی ہیں اور اب نہم دہم کی باقاعدہ کلاسوں کا اجرا بھی کر دیا گیا ہے۔ الحمدللہ کہ تعلیم القرآن حقانیہ سکول اپنے دینی اور دنیوی تعلیم کے امتزاج اور تعلیمی و تربیتی معیار کے پیش نظر علاقہ بھر میں مقبول اور لوگوں کی دلچسپی اور توجہ کا مرکز رہا ہے جس کے پیش نظر تعلیمی سال کے آغاز پر نئے داخلوں کے وقت خواہشمند طلبہ کی کثرت کے پیش نظر گنجائش کو ملحوظ رکھ کر داخلہ کیا جاتا ہے۔

نیا تعلیمی سال: دارالعلوم میں نئے تعلیمی سال کے پیش نظر انتظامی امور اور داخلوں کا کام ۱۰ شوال سے ہوا۔ دور دراز علاقوں سے طلبہ دارالعلوم پہنچنا شروع ہوتے۔ باقاعدہ دارالاقاموں کی تعیین سے قبل مسجد، دارالحدیث اور درسگاہوں میں انہیں ٹھہرایا گیا۔

۱۳ شوال سے داخلہ کے خواہشمند قدیم اور جدید طلبہ کے لئے فارم داخلہ جاری کئے گئے۔ ۲۵ شوال تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اسی دوران نئے داخل ہونے والے طلبہ کے انٹرویو، داخلہ امتحانات اور دیگر ضروری قانونی اور انتظامی کارروائی بھی مکمل کی جاتی رہی۔ تقسیم کتب اور طلبہ کا دارالاقاموں کا کام بھی جاری رہا۔ ۲۵ شوال کو باقاعدہ طور پر دارالحدیث میں دارالعلوم کے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ دارالعلوم کے اساتذہ و مشائخ طلبہ اور ان کے سرپرستوں اور قرب و جوار کے علماء، فضلاء اور دارالعلوم کے متعلقین نے شرکت کی